Day: Date:

ملائکہ حسن
Batch 12

سوال: عصر حاضر میں اُمت مسلمہ کو کن کن مسائل کا سامنا ہے نیز قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا حل پیش کریں؟

جواب: اللہ سبحان تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں

"تم بہترین اُمت ہو تم لوگوں کی بھلائی کے لیے پیدا کیے گئے ہو نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔"

ال عمران 110

اللہ نے مسلمانوں کو بہترین اُمت بنا کر بھیجا ہے اور انکی ضروریات کے لیے انھیں بے پناہ انعامات اور وسائل سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید اور اسوہ حسنہ رسول ﷺ کی شکل میں مسلمانوں کی روحانی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بھیجے۔ اور اسی طرح روحانی تشنگی کی تسکین کے ساتھ مادی ضروریات پورا کرنے کے لیے بے شمار وسائل بھیجے۔ اس وقت دنیا کے نقشے پر 57 کے قریب اسلامی ممالک ہیں۔ مسلمان دنیا کی آبادی کا 21 فیصد ہے۔ تیل کے مجموعی ذخائر میں سے 69 فیصد مسلمانوں کے پاس ہے جبکہ گیس کے ذخائر کے حوالے سے بھی یہی حال ہے۔

اس وقت اُمت مسلمہ کو مختلف داخلی اور خارجی مسائل کا سامنا ہے جس میں فرقہ واریت کے مسائل، عورتوں پر تشدد اور انکے حقوق، تعلیم کی کمی، مغربی تہذیبی یلغار، وسائل پر قبضہ کی مغربی کوشش، مسلمانوں کو داخلی طور پر

Day:
Date:

طور پر منتشر کرنا شامل ہے اور اسی طرح کے کئی مسائل کا امت مسلمہ کو سامنا ہے درج ذیل میں امت مسلمہ کے مسائل اور حل پیش کیا جا رہا ہے۔

امت مسلمہ کے داخلی مسائل

1- امن عامہ کا مسئلہ

اس وقت پوری مسلم دنیا امن عامہ کے مسائل سے دوچار ہے۔ قتل و غارت، دہشت گردی۔ عورتوں پر تشدد جیسے مسائل میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ گویا اللہ کا عذاب ہے جیسے اللہ "سورہ انعام" کی آیت 65 میں فرماتا ہے۔

"فرما دیجئے اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے خواہ تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے۔"

2- علاقائیت، رنگ و نسل اور لسانی اختلافات

علاقائیت، رنگ و نسل اور لسانی اختلافات بھی جدید دور میں امت مسلمہ کے لیے بہت بڑا مسئلہ ہے۔ مختلف مسلم مختلف براعظموں میں واقع ہے اور ان کی آبادیوں میں رنگ و نسل کا بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اسی طرح مسلم ممالک میں بہت ساری زبانیں بھی رائج ہے جس سے لسانی اختلافات جنم لیتے ہے۔ لیکن آپ نے خطبہ حج الوداع میں یہ

Day: Date:

اختلافات ختم کر دیے اور فرمایا۔
پس کسی عربی کو کسی عجمی پر اور نہ کسی گورے کو کسی کالے پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سب اسلام کی نظر میں برابر ہے۔

3- معاشی عدم استحکام

اکثر مسلم ممالک میں غربت و افلاس عام ہے اس کے علاوہ مسلم ممالک کا آپس میں معاشی تفاوت بھی وحدت اسلام کی راہ میں رکاوٹ بنا ہے کیونکہ امیر ممالک کا خیال ہے کہ غریب ممالک کے ساتھ وحدت قائم کرنے سے ہمیں معاشی طور پر نقصان ہوگا۔

4- فکری انتشار

مسلم ممالک فکری انتشار کا بھی شکار ہے امت مسلمہ میں ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہو سکا کہ اسلام کا سیاسی نظام خلافت ہے، جمہوریت ہے یا کوئی اور نظام؟ اسی طرح انتخاب کے لیے کون سا طریقہ درست ہے؟ اسلامی بینکنگ کا طریقہ کیا ہے؟ غیر مسلم شہریوں کے حقوق اور اسی طرح کے کئی دیگر مسائل شامل ہیں۔

5- عورتوں کے حقوق

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے

Day: Date:

رہے افسوس مسلم امت کی حکومتوں آج تک
نافذ نہ ہوسکے۔ وراثت میں جو عورت کا حق
موجود ہے وہ صرف کاغذی کاروائی تک ہے بعض
ممالک میں انھیں تعلیم کے حقوق نہیں دیے جاتے
عزت کے نام پر قتل اور جہیز نہ لانے پر تیزاب پھینک
دیے جانے والے معاملات عام ہے۔ اس حوالے سے
مسلم ممالک میں قانون سازی کی ضرورت ہے۔
اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں فرماتے ہے
"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف
کو ملحوظ رکھو۔"

امت مسلمہ کے خارجی مسائل

1- اسلامی قوانین میں آئے روز مداخلت:۔

اسلامی قوانین میں آئے روز
مخالفت کا امت مسلمہ کو کئی سالوں سے سامنا ہے۔
مغرب آئے روز مختلف ممالک میں واقع
NGOs کو فنڈنگ کرتا رہتا ہے جو اسلامی قوانین
کے خاتمے یا انکی ترامیم کے لیے کوشاں رہتی ہے
جیسے قانون توہین رسالت "295C" میں کئی
بار کوشش کی گئی۔ اس مداخلت سے
بہت سارے مسلم ممالک میں عوام اور حکومت
کے درمیان نفرتیں پیدا ہوتی ہیں۔

Day: ________ Date: ________

2- شعائر اسلام کا مذاق

شعائر اسلام کا مذاق اُڑانا اور انکی بے حرمتی کرنے کے کئی واقعات مغرب کی طرف سے اکثر منظر عام پر آتے رہتے ہیں مسلمان اپنے آخری نبی ﷺ کی عزت و آبرو پر سب کچھ نچھاور کرنا عین ایمان گردانتے ہیں۔ آپ ﷺ کے توہین آمیز خاکے بنانا جیسے "یہ خاکے سب سے پہلے ڈنمارک کے اخبار جیرانڈ پوسٹن نے 2005 میں شائع کیے" پھر تسلسل کے ساتھ ایسا کیا جاتا رہا۔ 20 مارچ 2011 کو ٹیری جونز نے ایک گرجے میں (نعوذ باللہ) قرآن مجید کو جلایا۔ جولائی 2012 میں ایک امریکی نے نعوذ باللہ ایک گستاخانہ فلم بنائی جس پر پورے عالم اسلام میں شدید احتجاج ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ آئے روز دین اسلام پر مختلف حملے اور انکو آزادی کا اظہار نہ دینا یہ رویے رہے مغرب و مشرق میں تنزلی کے بیج بوئے ہیں

3- اسرائیل کی صورت میں یہودی ریاست کی تشکیل

فلسطین پر ہونے والے ظلم پر بڑی طاقتوں کا خاموش رہنا۔ فلسطین پر ناحق اسرائیلوں کا قبضہ اور اس پر اپنی ایک ریاست تشکیل دینا

سراسر ظلم ہے۔ برطانیہ نے اسرائیلی ریاست کے لیے بنیادیں فراہم کی اور امریکہ اس ناجائز ریاست کا آج سرپرست ہے۔ اسرائیلی حکومت نے 7 اکتوبر 2023 سے آج تک 42000 بے قصور فلسطینیوں کو شہید کیا ہے جس میں سب زیادہ عورتیں اور بچے شامل ہے۔ اس سب نے عالم اسلام کو شدید متاثر کیا ہے۔"

4۔ مغربی تہذیبی یلغار

"مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو باقی دنیا خصوصاً مسلمانوں پر نافذ کرنے کا خواہش مند ہے۔ اس حوالے سے کثیر سرمایہ کاری بھی خرچ کرتا ہے۔ جب بھی کوئی دوسری تہذیب روپے پیسوں کے زور پر مسلط کی جاتی ہے تو متاثرہ تہذیبوں کو کئی حوالے سے نقصان ہوتا ہے اس صورتحال کی وجہ سے مذہب سے بیگانگی اور بے راہ روی کا خطرناک رجحان عام ہو رہا ہے

5۔ خانہ جنگی

مختلف مسلم ممالک کی اندرونی اور سیاسی رسہ کشی بھی موجودہ دور میں ایک اہم مسئلہ ہے۔ سعودی عرب اور ایران کی

Day: Date:

جیسے مسلم ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور افغانستان طالبان حکومت کا اختلاف امت مسلمہ کے لیے بہت بڑا مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔

قرآن وسنت کی روشنی میں ان مسائل کا حل

1. اتحاد امت

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے واضح تعلیمات موجود ہیں اور ان سے انحراف کی صورت میں سخت سزا کی وعید سنائی گئی ہے۔

اللہ سبحان تعالیٰ "سورہ آل عمران" میں فرماتے ہیں

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

(102)

اور ایک جگہ "سورہ الحجرات" میں فرماتے ہیں

"بے شک ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہے تو تم دو بھائیوں کی صلح کرداو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

(الحجرات 10)

Day: Date:

اسلامی تعاون کی تنظیم

اسلامی تعاون کی تنظیم OIC کو متحرک رکھنے کے لیے ان مسلمان ملکوں کو منظم کیا جائے جو اتحاد امت کے سنجیدہ حامی ہیں اور مسلم دشمن کے ہتھکنڈوں کو سمجھتے ہیں۔ اس تنظیم کو سعودی عرب کے مالی اور انتظامی شکنجے سے نکالا جائے اس تنظیم کو اقوام متحدہ کی مستقل سکیورٹی کونسل کی نشست دلائی جائے۔ اس تنظیم کے ذریعے مسلمان ممالک کے قومی دفاع، مشترکہ کرنسی و تجارت، مشترکہ نیوز ایجنسی کا قیام کیا جائے۔ اگر مذکورہ تنظیم یہ کام نہ کر سکے تو مخلص حکمرانوں کے ذریعے ایک نئی تنظیم بنائی جائے جو امتحال کردار ادا کر سکے

دفاع کو مضبوط کیا جائے

مسلم ممالک کا مشترکہ دفاع نیٹو کی طرز کا ہو۔ مسلم ممالک کا مشترکہ سرمائے سے جدید طرز کا مختلف پلانٹس لگایا جیسے ایٹمی میزائل و ٹیکنالوجی وغیرہ۔ مشترکہ فوج کی تربیت خالص اسلامی انداز سے کی جائے۔ سکول و کالج میں فوجی تربیت دی جائے۔

Day: Date:

تعلیم و تربیت

مسلم معاشرے میں ناخواندگی ختم کی جائے دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جائے۔ مشترکہ سرمائے سے سائنس و ٹیکنالوجی کے حوالے سے یونیورسٹیاں بنانا اسلامی یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں دینی و دنیاوی تعلیم جدید خطوط پر دی جائے۔ مغرب کے اثرات کے بڑھتے ہوئے کو روکنے کے لیے مختلف ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قائم کیا جائے غیر مسلم سکالرز کی جانب سے اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کا جواب دینے کے لیے مشترکہ ادارے بنانا

معیشت کو فروغ دیا جائے

مسلم ممالک خود انحصاری کی پالیسی اپنائے۔ مشترکہ کرنسی بنائے جیسے یورپ کی کرنسی یورو وغیرہ۔ مشترکہ ملٹی نیشنل کمپنی بنائے۔ سود کا مل کر خاتمہ کریں اور معیشت کو زکوٰۃ و عشر کے نظام پر استوار کریں تجارت کے حوالے سے باہمی پابندیاں ختم کریں ویزا پالیسی کو نرم کریں اور بلا سود بینکاری کو فروغ دیں

قانونی حکمت انصاف

مسلم ممالک کی مشترکہ مجلس فقہ و اجتہاد بنانا چاہیے۔ مسلم ممالک کی مشترکہ پارلیمانی ہونی اور مشترکہ جیف جسٹس کمیٹی بنائی جائے اور ایک دوسرے کے تجربات سے رہنمائی حاصل کی جائے۔ عالمی عدالت اسلام کے اصولوں پر استوار کی جائے۔ مسلم ممالک مل کر آئین کے بنیادی ڈھانچے پر اتفاق کریں ایسا نظام وضع کریں جس میں انصاف یکساں ہو۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی طرز پر عالمی اسلامی نظریاتی کونسل تشکیل دی جائے

تنقیدی تجزیہ

درج بالا بحث سے ثابت ہوتا ہے اس وقت مسلمان ممالک کو جن چیلنج کا سامنا ہے ان کا مقابلہ ایک فرد یا جماعت نہیں کر سکتی بلکہ تمام مسلم ممالک مل کر اس پر کام کریں تو کوئی بہتر حل نکل سکتا ہے۔ اس وقت اسلامی ممالک داخلی اور خارجی ہر طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کا حل صرف مل کر ہی نکالا جا سکتا ہے۔